جمہوری عمل میں عوام کی شرکت

سبق نمبر	سبق کا عنوان	مہارتیں	سرگرمی
22	جمہوری عمل میں عوام کی شرکت	خود آگہی شرکت، فیصلہ سازی، مسائل کو حل کرنا	جمہوری عمل کا ادراک

مفہوم و معنی

جمہوریت میں عوام کی شرکت انتہائی اہم ہوتی ہے۔عوام انتخابات میں ووٹ کے ذریعہ اپنے نمائندے کو منتخب کرنے کے لیے شرکت کرتے ہیں۔حکومت کے کام پر بحث،عوامی مباحث،اخبارات کے اداریے،اجتماعی مظاہرے۔سیاسی پارٹی کی عوامی میٹنگ اور امیدوار کو انتخابات میں کھڑا کرنا عوامی شرکت کی مثالیں ہیں۔

رائے عامہ کے معنی:

یہ نہ تو عوام کی متفقہ رائے ہوتی ہے اور نہ ہی اکثریت کی رائے ہوتی ہے۔یہ عوامی مفاد کے کسی بھی مسئلہ کے بارے میں عوام کی منظّم اور اچھی طرح سے سوچی سمجھی رائے ہوتی ہے۔رائے عامہ کی درج ذیل خصوصیات ہیں:

- یہ نظریات و خیالات کا ماحصل ہوتی ہے۔
- یہ توجیہہ پر مبنی ہوتی ہے۔
- اس کا مقصود پوری برادری کی فلاح و بہبود ہوتا ہے۔
- یہ حکومت کے فیصلوں سیاسی پارٹیوں کے کام کاج اور انتظامیہ کی کارروائیوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔

رائے عامہ کی اہمیت

رائے عامہ جمہوری نظام میں انتہائی اہم رول ادا کرتی ہے،جیسا کہ ذیل میں وضاحت کی جارہی ہے:

- باخبر اور آزاد ''رائے عامہ'' حکومت کے اختیار کلی پر قابو رکھتی ہے۔
- یہ حکومت کو عوام کی ضروریات اور آرزوؤں کے تئیں جواب دہ بناتی ہے۔
- رائے عامہ عوام کے مفاد میں قوانین وضع کرنے کے لیے حکومت پر اثر ڈالتی ہے۔
- یہ جمہوری اقدار اور معیاروں کو مستحکم بناتی ہے۔
- یہ حقوق آزادی اور خود اختیاری کا تحفظ کرتی ہے۔

رائے عامہ کی تشکیل اور اظہار کی مختلف ایجنسیاں

- اشاعتی میڈیا
- الیکٹرانک میڈیا
- سیاسی پارٹیاں
- قانون ساز ادارے
- تعلیمی ادارے
- انتخابات

انتخابات کی اہمیت

انتخابات ایک سیاسی پارٹی یا سیاسی پارٹیوں کے ایک گروپ سے دوسرے کو اقتدار کی منتقلی میں سہولت فراہم کرتے ہیں۔

انتخابات کی اقسام:

ہندوستان میں راست اور بالواسطہ انتخابات ہوتے ہیں۔

راست انتخاب:

عوام مختلف قانون ساز اداروں کے لیے اپنے نمائندوں کو منتخب کرنے کے لیے ووٹوں کے ذریعہ راست طور پر انتخاب کرتے ہیں۔ اس طرح کے انتخابات لوک سبھا، ودھان سبھا اور مقامی حکومتی اداروں کے لیے ہوتے ہیں۔

بالواسطہ انتخاب:

عوام کے منتخبہ نمائندے بعض حیثیتوں کے لیے افراد کے انتخاب کے لیے ووٹ دیتے ہیں۔ صدر جمہوریہ ہند، نائب صدر جمہوریہ ہند اور راجیہ سبھا کے ممبروں کا انتخاب اسی طریقے سے ہوتا ہے۔ ہندوستان میں الیکشن کو تین زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

i) عام انتخابات

ii) وسط مدتی انتخاب

iii) ضمنی انتخاب

الیکشن کمیشن آف انڈیا

ہندوستان میں انتخابات کے انعقاد کا اہتمام ایک غیر جانبدار آئینی ادارے کو سونپا گیا ہے، جسے الیکشن کمیشن آف انڈیا کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ ایک آئینی ادارہ ہے۔ اس وقت الیکشن کمیشن میں ایک چیف الیکشن کمشنر اور دو الیکشن کمشنر ہوتے ہیں، جن کا تقرر صدر جمہوریہ ہند کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔

الیکشن کمیشن کے فرائض

- آزاد اور صاف ستھرے انتخابات کو یقینی بنانا
- ووٹروں کی فہرست تیار کرنا
- سیاسی پارٹیوں کو شناخت فراہم کرنا
- مختلف سیاسی پارٹیوں کو انتخابی علامتیں جاری کرنا
- انتخابی عہدیداران کے لیے رہنما لائنیں اور قواعد وضوابط جاری کرنا
- انتخابی شکایات کی تلافی کرنا
- انتخابات منعقد کرانا، انتخابی عہدیداران کا تقرر کرنا، ووٹوں کی گنتی کروانا اور انتخابی نتائج کا اعلان کرنا۔

اہم انتخابی عہدیداران:

رٹرننگ آفیسر: ہر حلقۂ انتخاب میں ایک آفیسر کو رٹرننگ آفیسر کے طور پر تعینات کیا جاتا ہے۔ وہ امیدوار کی دستاویزات کو موصول اور ان کی چھان بین کرتا ہے۔ امیدواروں کو انتخابی علامات جاری کرتا ہے۔ جلد انتخاب میں انتخاب کا انعقاد کرتا ہے، ووٹوں کی گنتی کو یقینی بناتا ہے اور انتخابات کے نتائج کا اعلان کرتا ہے۔

پریزائڈنگ آفیسر: وہ کسی ایک پولنگ بوتھ کا انچارج ہوتا ہے۔ وہ اس بات کو یقینی بناتا/ بناتی ہے کہ اس پولنگ بوتھ میں درج ہر ووٹر کو ووٹ دینے کا موقع ملنا چاہیے۔ کسی بھی فرد کو کسی اور کا ووٹ نہیں ڈالنا چاہیے اور وہ بیلٹ باکسوں اور ای وی ایم مشینوں کو رٹرننگ آفیسر کے حوالے کرتا ہے۔

پولنگ آفیسر: ہر پریزائڈنگ آفیسر کی معاونت تین یا چار افسران کرتے ہیں، جن کو پلنگ آفیسر کہا جاتا ہے۔ ان کو مختلف قسم کے فرائض سونپے جاتے ہیں۔ مثلاً ایک آفیسر ووٹروں کی شناخت کو چیک کرتا ہے۔ دوسرا ووٹر کی انگلی پر روشنائی لگاتا ہے اور تیسرا بیلٹ پیپر جاری کرتا ہے اور دستخط کرواتا ہے۔

ہندوستان میں انتخابی طریقۂ کار

یہ ایک طویل طریقہ ہے اور مختلف مراحل سے گزرتا ہے، جن کا ذکر ذیل میں کیا جارہا ہے۔

حلقہ انتخابات کی نئے سرے سے حد بندی، الیکٹرول رول (ووٹر فہرست) کی تیاری۔ انتخابات کا نوٹیفکیشن، الیکشن کا پروگرام، انتخابی علامات کی تقسیم، اگر ضروری ہو تو دوبارہ انتخابات، انتخاب کی منسوخی، ووٹوں کی گنتی اور انتخابی نتائج کا اعلان الیکشن کمیشن کے کچھ اہم کام ہیں۔ انتخابات میں شرکت ووٹ ڈالنے کے حق پر منحصر ہوتی ہے۔ ہندوستان میں ووٹ ڈالنے کا اہل کون ہے۔ آئین ہند نے ہمہ گیر بالغ ووٹ کا حق دیا ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ سبھی بالغ جو 18 سال کی عمر تک پہنچ چکے ہیں، کسی بھی فرق وامتیاز کے بغیر ووٹ ڈالنے کے حقدار ہیں۔

انتخابی اصلاحات

کئی دفعہ یہ سنا جاتا ہے کہ انتخابات صاف ستھرے اور ایماندارانہ نہیں ہوئے۔اس لیے اس میں ہر وقت بہتری کا امکان موجود رہتا ہے۔ چنانچہ انتخابی طریقہ کار کو سدھارنے کے لیے اس میں وقتاً فوقتاً سدھار کیا جاتا رہتا ہے۔

الیکشن سے متعلق شکایات کا مسئلہ:

- جعلی اور بوگس ووٹنگ انتخابی دھوکہ دھڑی کہلاتی ہے
- ووٹروں کو ڈرانے کے لیے غنڈہ گردی یا تشدد کا استعمال
- ووٹوں کو خریدنے کے لیے پیسے کا استعمال
- حکومتی مشینری کا بے جا استعمال
- پولنگ بوتھوں پر قبضہ اور انتخابات اور سیاست میں مجرمانہ ذہنیت کا استعمال

مجوزہ انتخابی اصلاحات:

- موجودہ اکثریت کی بنیاد پر جیتنے کا عمل یا ''تکثیری نظام'' کو تناسبی نمائندگی کی شکل سے تبدیل کیا جاسکتا ہے۔
- امیدواروں یا پارٹیوں کے ذریعہ کیے گئے اخراجات کا آڈٹ کیا جانا چاہیے۔
- پولنگ بوتھوں پر قبضہ کرنے یا جعلی ووٹنگ کے لیے سخت سزا دی جانی چاہیے۔
- ریاستی فنڈنگ کا ایک نظام رائج کیا جانا چاہیے۔
- انتخابی مہموں میں ذات پات کی بنیاد پر یا مذہبی اپیلوں پر مکمل پابندی لگائی جانی چاہیے۔
- مجرمانہ ریکارڈ رکھنے والوں کو الیکشن لڑنے سے روکنا چاہیے۔

انتخابی اصلاحات

سوال: عوام جمہوری نظام میں کس طرح حصہ لیتے ہیں؟ وضاحت کیجیے

سوال: ''رائے عامہ'' کی تشکیل کرنے والی ایجنسیوں کو اجاگر کیجیے۔

سوال: ان شکایتوں کو درج فہرست کیجیے جو آپ نے ہندوستان کے انتخابی نظام کے بارے میں سنی ہیں۔ ہندوستان کے موجودہ سیاسی کچھ اصلاحی اقدامات کے بارے میں مشورے دیجیے۔